تجارت، کاروبار، معاملات، لین دین میں تاجر حضرات کی رہنمائی کیلئے

قرآنی آیات | مستند احادیث | مسنون دُعائیں

2

دائمی کیلنڈر

مُرتّب: محمد عمر خان

تاجر حضرات کی موجودہ صورتحال

خراب اور عیب دار مال کو دھوکا دے کر فروخت کر دینا، کم سمجھ اور نا تجربہ کار گاہکوں کو ٹھگ لینا، نقلی کو اصلی بتا دینا، غیر مشہور کمپنی کے مال کو مشہور کمپنی کے نام سے بیچنا، پرانے مال کو نیا کہہ کر نئی قیمت میں فروخت کر دینا، مہنگا بیچنے کے لئے مال کو روک لینا تا کہ لوگ مجبور ہو کر زیادہ دام دے کر خریدیں، بہت زیادہ نفع لے کر بیچنا، نقلی لیبل لگا دینا جھوٹ بولنا آج کل کامیاب تجارتی گر سمجھے جاتے ہیں اور ان باطل طریقوں سے اجتناب کرنے والے تاجروں کو معاشرے میں بیوقوف، کم عقل، بھولا، جدید طریقہ تجارت سے نا آشنا اور ناکام سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح خرید و فروخت کی مصروفیت میں ''نماز باجماعت'' کی پروانہ کرنا، ''زکوٰۃ'' صحیح حساب کئے بغیر ایک رسم (Formality) پوری کرنے کیلئے کسی کو دے دینا، ''حج'' کی استطاعت ہو جانے کے باوجود حج نہ کرنا جبکہ مال کی فراوانی کی وجہ سے اپنا پیسہ گناہوں اور اسراف کے کاموں میں خرچ کرنا، شادی بیاہ و دیگر تقریبات میں بے جا مال اڑانا، صاحب ثروت ہونے کی وجہ سے فخر و تکبر میں مبتلا ہو جانا، غریبوں، مزدوروں کو حقیر سمجھنا، نیکی کی بجائے فواحش اور گناہوں میں مبتلا ہو جانا آج کل کی تاجر برادری کی عام عادات و اقدار ہیں جبکہ

اسلام کی تعلیمات مندرجہ بالا تحریر سے بالکل مختلف ہیں جو کہ تجارت کیلنڈر نمبر 1 اور 2 میں دی جا رہی ہیں

حیّ علی الفلاح ®

پبلشرز اینڈ پرنٹرز

پرانی غلہ منڈی گلی بن لوہاراں، بوہڑ گیٹ ملتان

محمد عمر خان

0300-6366221

0310-6366221

0334-6066221

E-mail: mukmultan@gmail.com

061-4586619-4588801

سچے اور ایماندار تاجروں کے لئے انعاماتِ الٰہی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

سچائی و امانتداری سے تجارت کرنیوالا تاجر قیامت کے دن انبیاء کرام اور صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
ابن ماجہ: 2139
ترمذی: 1209

"اقالہ"

فروخت کئے ہوئے سامان کو واپس لینے کا حکم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو دکاندار کسی مسلمان کے خریدے ہوئے سامان کو واپس کر لے تو کل قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ابوداؤد: 3460، ابن ماجہ: 2199

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

سچائی سے تجارت کرنیوالا تاجر قیامت کے دن عرش کے سایہ کے نیچے ہوگا (حضرت انس رضی اللہ عنہ)

الترغیب والترہیب لقوام السنۃ ابوالقاسم الاصبہانی: 794

1

بہترین کمائی کن تاجروں کی ہے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

بہترین کمائی ان تاجروں کی ہے جن میں مندرجہ ذیل باتیں ہوں

1. جب بولیں تو سچ بولیں
2. جب وعدہ کریں تو وعدہ خلافی نہ کریں
3. جب ان کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کریں
4. جب اپنا مال فروخت کریں تو اس کی تعریف بڑھا چڑھا کر نہ کریں
5. جب مطالبہ کیا جائے تو دینے میں ٹال مٹول نہ کریں
6. اور انکا حق دوسرے پر ہو تو سختی نہ کریں
7. جب سامان خریدیں تو خواہ مخواہ اس کی مذمت اور نقائص بیان نہ کریں

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ
شعب الایمان: 4513

2

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

حلال یا حرام کی پروانہ کرنا

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾

اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! ان سے کہیں: ”تم لوگوں نے کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لئے اتارا تھا اُس میں سے تم نے خود ہی کسی کو حرام اور کسی کو حلال ٹھہرالیا“ اِن سے پوچھیں اللہ نے تم کو اس کی اجازت دی تھی؟ یا تم اللہ پر جھوٹ گھڑ رہے ہو۔

(10:یونس:59)

پریشان حال شخص کی مجبوری سے فائدہ اٹھانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی مجبور، پریشان حال شخص کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھا کر خرید وفروخت کرنے سے منع فرمایا ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ ، ابوداؤد:3382

3

حرام مال — دعا کی قبولیت میں رکاوٹ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک ارشاد میں اس آدمی کا ذکر فرمایا جس نے طویل سفری مسافت طے کی ہو، پریشان حال ہو، دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر دعا کرتے ہوئے۔۔۔ **یا رب! یا رب!** پکار رہا ہو، مگر

اُس کا کھانا حرام | اُس کا پینا حرام | اُس کا لباس حرام

اور اس نے حرام غذا سے پرورش پائی

تو اس کی دعا کیسے قبول ہوگی؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
مسلم:1015

رزق کی پاکیزگی — دعا کی قبولیت کا سبب

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرما دیجئے اللہ تعالیٰ مجھے مستجاب الدعوات بنا دیں (یعنی میری دعائیں قبول ہوں)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سعد رضی اللہ عنہ! اپنے کھانے پینے کو پاکیزہ کرلو (یعنی اپنے آپ کو حرام کمائی سے بچالو)

تو تمہاری دعا قبول ہوگی

(المعجم الاوسط 6495)

4

حرام کمائی کا انجام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

تمہیں وہ آدمی ہرگز بھلا نہ لگے اور اس آدمی پر ہرگز رشک نہ کرو جس نے مال حرام کمایا کیونکہ اگر اسے یہ صدقہ خیرات کرے گا تو قبول نہیں ہوگا (یعنی ثواب نہیں ہوگا) اگر اپنے پاس رکھے گا تو برکت سے خالی ہوگا اور اگر اسے چھوڑ کر مر جائے تو یہ مال اس کے لئے دوزخ کا توشہ بنے گا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، المعجم الکبیر للطبرانی: 10111

اھل و عیال پر خرچ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

مَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلٰی نَفْسِهٖ وَاَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَخَادِمِهٖ فَهُوَ صَدَقَةٌ

5

مومن آدمی اپنی ذات پر اپنی بیوی پر اپنے بچوں پر اور اپنے ملازموں پر جو کچھ خرچ کرتا ہے وہ سب صدقہ اور عبادت ہے (جس پر اسے اجر ملے گا) (ابن ماجہ: 2138)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حلال کمائی کی کوشش کرنے کی فضیلت

فرائض کے بعد حلال کمائی کا حاصل کرنا فرض ہے

(حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، شعب الایمان للبیہقی: 8367)

حلال کمائی کی کوشش کرنا جہاد ہے

(حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، مسند الشہاب للقضاعی: 82)

عذاب الٰہی کے مستحق لوگ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب کسی قوم یا بستی میں بدکاری اور سودخوری
نمایاں طور پر ہونے لگے تو یوں سمجھو کہ

ان لوگوں نے اپنے آپ کو عذاب الٰہی کا مستحق بنالیا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ
(مستدرک حاکم: 2261)

تجارت کیلنڈر نمبر 2

”جھوٹی قسم“ کی ممانعت

جو شخص قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارتا ہے اللہ اس کے لئے دوزخ واجب کر دیتا ہے اور جنت اس کے لئے حرام ہو جاتی ہے۔ کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا، اگرچہ یہ حق تلفی بالکل معمولی قسم کی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

”اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہی کیوں نہ ہو“

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ ، بخاری:2356 مسلم:137

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ 3 آدمیوں سے نہ کلام کریگا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا میں نے پوچھا ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! وہ کون ہیں؟ وہ تو نامراد ہو گئے اور خسارہ میں رہے“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

1. تہبند (ٹخنوں سے نیچے) لٹکانے والا
2. جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال بیچنے والا
3. احسان جتلانے والا

(مسلم:106)

تجارت کیلنڈر نمبر 2

7

جھوٹے تاجر کا انجام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تاجر ہی گناہ گار ہوتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے خرید و فروخت اور تجارت حلال نہیں ٹھہرائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں، لیکن تاجر اس لئے گنہگار ہیں، کیونکہ یہ قسمیں اٹھاتے، گنہگار ہوتے اور جھوٹ بولتے ہیں۔ (مسند احمد: 15530)

کثرت سے قسمیں کھانے کا نقصان

(مسلم: 1607)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے مال کو بیچنے میں کثرت سے قسمیں کھانے سے بچو، یہ چیز وقتی طور پر تو تجارت کو فروغ دیتی ہے لیکن آخرکار برکت کو ختم کر دیتی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

قسم کھانے سے اگرچہ مال فروخت ہو جاتا ہے، مگر برکت ختم ہو جاتی ہے۔

(بخاری 2087)

8

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لاتعلقی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک غلہ کے ڈھیر پر گزر رہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس میں داخل کیا تو انگلیوں کو نمی محسوس ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا ''اے غلہ والے! یہ کیا؟'' وہ کہنے لگا ''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بارش ہوگئی تھی۔'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''تو تم نے (اس نم دار غلے کو) ڈھیر کے اوپر کیوں نہ رکھا تا کہ لوگ اسے دیکھ سکتے۔'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا **مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا**

''جس نے دھوکا دیا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں'' مسلم:102 ترمذی:1315

سچ اور جھوٹ کا انجام

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو خرید و فروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں، مختار ہیں، پھر اگر انہوں نے سچ بولا اور صاف گوئی سے کام لیا تو ان کے سودے میں برکت دی جاتی ہے **اور اگر وہ عیب وغیرہ چھپا گئے اور جھوٹ بولا تو ان کے سودے سے برکت اٹھالی جاتی ہے**

بخاری:2079
مسلم:1532

9

سودے پر سودا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلٰى سَوْمِ الْمُسْلِمِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

السنن الکبریٰ للبیہقی :10896 مسلم:1413

کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

دو فریقوں کے درمیان خرید و فروخت کی بات طے ہونے کے بعد کوئی تیسرا فریق اس شے کی خرید و فروخت نہ کرے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مال کو منڈی پہنچنے سے پہلے راستہ میں جا کر نہ خریدے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

بخاری:2150

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تناجش کی ممانعت

ایک دوسرے پر حسد نہ کرو اور آپس میں تناجش نہ کرو، آپس میں بغض نہ رکھو ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو۔ کسی کی بیع پر کوئی شخص بیع نہ کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
مسلم 2564

نوٹ مندرجہ بالا حدیث میں "تناجش" سے مراد یہ ہے کہ اگر بازار میں کسی چیز کی فروخت کے لئے بولی لگائی جا رہی ہو اور خود خریدنے کا ارادہ نہ ہو اور خواہ مخواہ زیادہ قیمت کی بولی لگانا تاکہ دوسرے کو یہ چیز مہنگی ملے یا فروخت کرنے کی غرض سے بڑھ چڑھ کر اس کی تعریف کرنا اسے "نجش" کہتے ہیں

11

غریب اور تنگدست کو مہلت دینے کا اجر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کسی تنگ دست کو مہلت دی اسے ہر دن کے بدلہ میں صدقہ کا ثواب ملے گا اور جس نے وقت پورا ہونے کے بعد مہلت دی تو اسے قرض کے مثل (جو اس نے واپس لینا ہے) ہر دن صدقہ کا ثواب ملے گا

(ابن ماجہ: 2418)

نیت کا خالص ہونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جو لوگوں کا مال بطور قرض لے اور وہ اس کے ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے ادا کر دے گا اور جس شخص نے مال بطور قرض لیا اور نیت ادا کرنے کی نہیں رکھتا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس کی اس وجہ سے تباہ کر دے گا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری: 2387

12

اللہ تعالیٰ کے سائے میں جگہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو کسی غریب و تنگدست کو ادائیگی میں مہلت
دے یا اس کی ادائیگی معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ
اسے اپنے سایہ میں جگہ دے گا حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ مسلم:3006

کسی کے حالات اور وقت ضروری نہیں کہ ہمیشہ یکساں رہیں،
اگر کسی مقروض کے حالات تنگ ہیں تو اسے غربت کی وجہ
سے مہلت دینا ضروری ہے۔ قرآن مجید میں اس کا حکم ہے

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ
اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾

تمہارا قرض دار اگر تنگدست ہو تو ہاتھ کھلنے تک اسے مہلت دو اور جو صدقہ
کر دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ اس دن کی رسوائی و
مصیبت سے بچو جبکہ تم اللہ کی طرف واپس ہو گے وہاں ہر
شخص کو اس کی کمائی ہوئی نیکی یا بدی کا پورا پورا بدلہ
مل جائے گا اور کسی پر ظلم ہرگز نہ ہو گا

(2:سورۃ البقرہ:280۔281)

13

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

خوشحال آدمی کا قرض ادا کروانے میں کسی کی مدد کرنا

خوشحال آدمی کا (قرض کے ادا کرنے میں)
تاخیر کرنا ظلم ہے۔ جب تم میں سے کوئی کسی خوشحال
آدمی کے پیچھے (قرض کی واپسی کے تقاضے کیلئے) لگایا جائے
تو اسے چاہیئے کہ وہ پیچھے لگ جائے (یعنی اس کی ذمہ داری قبول کرلے)
اور اپنے اثر ورسوخ اور تعلقات کی بناء پر اپنے مسلمان بھائی کا
حق اس نادہندہ مالدار شخص سے دلوائے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
بخاری: 2287، مسلم: 1564

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

چوری کے مال کی خرید وفروخت اور اُس کی ممانعت

جو چوری کا مال خریدے اور اسے
معلوم ہے کہ یہ مال چوری کا ہے
تو یہ خریدار شخص چور کی برائی اور
گناہ میں شریک ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
مستدرک حاکم: 2253

14

تجارت کیلنڈر نمبر 2

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مالداری بہترین نعمت خداوندی

اس مالداری میں کوئی حرج نہیں جو اللہ کے خوف اور تقویٰ کیساتھ حاصل ہو **اسی طرح صحت اہل تقویٰ کیلئے بہتر ہے** (کہ یہ صحت عبادت میں لگے گی) **اور دل کا سکون اللہ کی نعمت ہے**

ابن ماجہ :2141، مسند احمد :23158

حلال رزق بھی حرام کاموں پر خرچ نہیں کر سکتے

حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو مال کو ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے، **اس کا کیا مطلب ہے؟**

حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: وہ یہ ہے کہ

اللہ تعالیٰ تو تجھے رزق حلال دے مگر تو اسے حرام کاموں میں خرچ کر دے

مصنف ابن ابی شیبۃ 26602

15

زکوٰۃ کے مال میں احتیاط ضروری ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

زکوٰۃ کا مال (مال کا وہ حصہ جو زکوٰۃ کے حساب میں تھا) جس مال کے ساتھ ملے گا اسے ہلاک کردے گا (السنن الکبریٰ للبیہقی: 7666)

تجارت میں خیر و برکت کا اصول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

تجارت میں خیر اور برکت اس وقت ہوگی جب خریدار خریدی جانے والی چیز کی مذمت اور برائی نہ کرے اور جو فروخت کر رہا ہے وہ اس کی زیادہ تعریف نہ کرے صحیح طرح سے معاملہ کرکے چیز دے اور بہرحال قسم کھانے سے بچے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
المعجم الاوسط للطبرانی: 4787

16

تجارت کیلنڈر نمبر 2

مال کا گلے کا طوق بن جانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو قیامت کے دن اسکا مال ایسے گنجے سانپ کی شکل بن جائے گا جس کی آنکھوں پر دو نقطے (داغ) ہونگے جو اس شخص کے گلے کا طوق بن جائے گا پھر اس کی دونوں باچھیں پکڑے گا اور کہے گا کہ ''میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں''۔۔۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ (3:آل عمران:180)

جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور وہ پھر بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ بخیلی ان کے لئے اچھی ہے۔نہیں، یہ ان کے حق میں نہایت بری ہے۔ جو کچھ وہ اپنی کنجوسی سے جمع کر رہے ہیں وہی قیامت کے روز ان کے گلے کا طوق بن جائے گا (بخاری:4565)

17

شراب اور جوئے کے کاروبار کی ممانعت

شراب اور جوئے سے اللہ تعالیٰ نے سختی کے ساتھ منع فرمادیا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ
وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ (2البقرۃ219)

یہ لوگ پوچھتے ہیں کہ شراب اور جوئے کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے ان دونوں چیزوں میں بہت بڑے گناہ ہیں اگرچہ ان میں لوگوں کے لئے کچھ فوائد بھی ہیں

مگر انکا گناہ ان کے فائدوں سے بہت زیادہ ہے

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ
عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ
الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝۹۱

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو یہ شراب اور جوا اور یہ آستانے اور پانسے، یہ سب گندے شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو۔ امید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے

اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے پھر کیا تم ان چیزوں سے باز رہو گے؟

(5: المائدہ: 91-90)

18

اللہ تعالیٰ کی لعنت کن لوگوں پر؟ تبدیلیٔ خلق کے کاروبار منع ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اللہ تعالیٰ نے حُسن پیدا کرنے کیلئے گودنے والیوں، گدوانے والیوں پر، بال نوچنے والیوں پر، حُسن کیلئے دانتوں کے درمیان فاصلہ پیدا کرنے والیوں پر اور اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنے والیوں پر **لعنت فرمائی ہے**

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بخاری: 5931، مسلم: 2125

نوٹ ایسے کاروبار جن پر اللہ تعالی نے لعنت فرمائی ہے اگر وہ ہم جانتے بوجھتے کریں اور اس سے ہم اپنا معاش کمائیں تو جو کچھ ہم کما کر کھاتے ہیں اور کھلاتے ہیں اُسی سے ہمارا خون بنتا ہے وہی خون ہمارے پورے بدن میں اور دماغ میں سرائیت کرتا ہے اُسی دماغ سے ہم سوچتے ہیں۔ پھر جیسے سوچیں ہوتی ہیں ویسے ہی ہمارے اعمال ہوتے ہیں اور ویسے ہی کردار بنتے ہیں اور یہی اعمال اور کردار **آخرت میں** ہماری کامیابی یا ناکامی کا سبب بنیں گے

آج کل بیوٹی پارلرز کا کاروبار عروج پر ہے۔ اس کاروبار میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کوئی ایسا کام جس پر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی اور شرعی لحاظ سے جو ستر کی حدود میں آتا ہے وہ نہ کیا جائے۔ نیز بعض ایسے بیوٹی پارلرز بھی ہیں جو مرد حضرات چلا رہے ہیں۔ چونکہ اس میں بے پردگی اور بے حیائی کا عنصر لازمی پیدا ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ایسی جگہوں پر جانے سے اجتناب کرنا ضروری ہے

تجارت کیلنڈر نمبر 2

آلات موسیقی کی خرید و فروخت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

ایک وقت ایسا آئے گا کہ میری امت کے لوگ (زمین میں) دھنسا دیئے جائیں گے، ان پر پتھر برسائے جائیں گے اور ان کی شکلیں مسخ کی جائیں گی، ایسا اس وقت ہو گا جب وہ شراب پئیں گے، مغنیہ عورتیں (گلوکارائیں) رکھیں گے اور آلات موسیقی کو استعمال میں لائیں گے

حضرت انس رضی اللہ عنہ

ترمذی: 2212

حرام کو حلال کر لینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

20

ایک وقت ایسا آئے گا کہ میری امت کے کچھ لوگ زنا، ریشم، شراب اور موسیقی کو حلال کر لیں گے

(بخاری: 5590)

تجارت کیلنڈر نمبر 2

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

بے شرمی اور فحاشی کے تمام کھلے چھپے کام حرام ہیں

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان سے کہیں میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں ان میں بے شرمی کے وہ تمام کام ہیں جو خواہ کھلے ہوں یا چھپے ہوئے ہوں (7:اعراف:33)

فحش اور بے حیاء کاموں کے قریب جانے کی ممانعت

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

اور بے شرمی کے کاموں کے قریب بھی مت جاؤ خواہ وہ کھلے ہوں یا چھپے ہوئے ہوں

(6:انعام:151)

21

ڈنڈی مارنے والوں کا انجام

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢ ۖ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣

ترجمہ

تباہی و بربادی ہے
ڈنڈی مارنے والوں کے لئے جن کا
حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب ان کو
ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو انہیں کم کر کے دیتے ہیں۔ (83: مطففین :1۔3)

پھر اس قوم پر اس طرح عذاب آیا کہ اللہ تعالیٰ نے عذاب کے بادل بھیجے جن کا سایہ زمین پر پڑا اور ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگیں تو قوم کے لوگ اس ٹھنڈے سایہ کے نیچے جمع ہو گئے اور ایک دوسرے کو بلا کر اکٹھا کر لیا، اللہ تعالیٰ نے اس بادل سے آگ برسا کر سب کو جلا کر بھسم کر دیا،

اسی بات کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ

آخر کار! ان کو بادلوں کے سایہ کے عذاب نے پکڑ لیا اور ہلاک کر دیا

(26:الشعراء:189)
(روح المعانی:10/118)

22

سودی لین دین کرنیکا انجام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

رات میں نے دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے اور بیت المقدس لے گئے۔ وہاں سے ہم چلے۔ یہاں تک کہ ہم سب خون کے ایک دریا کے پاس پہنچے جس میں ایک آدمی کھڑا ہوا تھا اور دریا کے کنارے پر ایک اور آدمی تھا جس کے ہاتھ میں پتھر تھے۔ جو آدمی دریا میں کھڑا تھا وہ دریا سے باہر نکلنے کیلئے آگے بڑھتا تو کنارے پر کھڑا آدمی اس کے چہرے پر پتھر مار کر اسے وہیں پہنچا دیتا جہاں سے وہ چلا تھا۔ اس طرح مسلسل ہو رہا تھا۔ وہ نکلنے کی کوشش کر رہا تھا اور یہ نکلنے نہیں دیتا تھا۔ وہ شخص جب بھی کنارے پر آتا یہ چہرے پر ایک پتھر مار کر اسے واپس لوٹا دیتا۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا:

جس کو میں دریا میں دیکھ رہا ہوں وہ کون ہے؟ انہوں نے بتایا

یہ وہ شخص ہے جو دنیا میں سود کھاتا تھا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بخاری: 2085

23

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

دو شریکوں کے درمیان اللہ تعالیٰ موجود رہتا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں دو آپس میں مل کر کام کرنے والوں کے درمیان میں رہتا ہوں جب تک کوئی ایک دوسرے سے خیانت نہ کرے۔ جب ان میں سے کوئی خیانت کرتا ہے تو میں دونوں کے درمیان سے نکل جاتا ہوں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ابوداود 3383

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

تجارت کو سود کہنے والوں کا حال

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ

(البقرہ 2:275)

وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں، ان کا حال اس شخص جیسا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر خبطی (مجنون یا پاگل) کر دیا ہو اور اس حالت میں ان کے مبتلا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں

"تجارت بھی تو آخر سود ہی کی طرح کی چیز ہے"

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے

تجارت کیلنڈر نمبر 2

24

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

لین دین کے معاملات لکھ لینے چاہئیں

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ ھُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ

ترجمہ اے ایمان والو! جب تم آپس میں ایک دوسرے سے مقررہ میعاد پر قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور لکھنے والے کو چاہئے کہ تمہارا آپس کا معاملہ عدل وانصاف سے لکھے۔ کاتب کو چاہئے کہ لکھنے سے انکار نہ کرے جیسے اللہ تعالیٰ نے اسے سکھایا ہے پس اسے بھی لکھ لینا چاہئے اور جس کے ذمہ حق ہو وہ لکھوائے اور اپنے اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور حق میں سے کچھ کمی نہ کرے۔ ہاں جس شخص کے ذمہ حق ہے وہ اگر نادان ہو، یا کمزور ہو، یا لکھوانے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوا دے اور اپنے میں سے دو مرد گواہ رکھ لو۔

(2: البقرہ: 282)

25

تجارتی ومعاشی پریشانی اور تنگیٔ رزق سے نکلنے کے وظائف

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ ایک انصاری سے ملاقات ہوئی جو غربت اور مرض کی وجہ سے حد درجہ پریشان تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا ''کیا بات ہے ایسی حالت کیوں ہے'' اس نے کہا ''تنگدستی اور امراض کی وجہ سے'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں وہ دعا نہ بتادوں جسے پڑھو تو تنگدستی اور امراض دور ہوجائیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا وہ دعا ہمیں سکھا دیجئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، پڑھو

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ ترجمہ میں اس زندہ پر بھروسہ کرتا ہوں جسے کبھی موت نہیں آئے گی

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿١١١﴾

تعریف ہے اس اللہ تعالیٰ کی جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا، نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا ولی ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو، کمال درجے کی بڑائی۔

(17: بنی اسرائیل: 111)
الدعاء للطبرانی: 1045

26

عافیت والے رزق کے حصول کی دعا

اَللّٰھُمَّ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فَرَجًا قَرِیْبًا وَصَبْرًا جَمِیْلًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَالْعَافِیَةَ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا

اے اللہ میں آپ سے فوری کشادگی، صبر جمیل، وسیع رزق اور تمام مصائب وحوادث سے عافیت کا سوال کرتا ہوں

(الفرج بعد الشدۃ لابن ابی الدنیا: 70)

بڑھاپے میں رزق کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ

اے اللہ! اپنی جانب سے (عطا کردہ) میرا سب سے کشادہ رزق میرے بڑھاپے اور عمر کے ختم ہونے کے وقت مقرر فرما دیجئے (مستدرک حاکم: 1987)

دعا حلال رزق کے حصول کیلئے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

اے اللہ! حرام کے بدلے تو مجھے میری ضرورت کے مطابق حلال روزی عطا فرما اور اپنے فضل سے اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کردے

(ترمذی: 3563)

محتاجی، مال کی کمی اور ذلت سے پناہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مال کی کمی اور ذلت سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے

(ابوداؤد: 1544)

28

پاکیزہ رزق حاصل کرنے کی دعا

(ابن ماجہ:925)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

اے اللہ! میں آپ کی بارگاہ میں نفع دینے والے علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں

بھوک اور بری عادت سے پناہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک سے، اُس کے برا ساتھی ہونے کی وجہ سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں خیانت سے، کیونکہ وہ بری خصلت ہے۔ (ابوداؤد 1547)

کفر و محتاجی سے پناہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے

(ابوداؤد 5090)

تجارت کیلنڈر نمبر 2

29

قرض، محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کی دعا

حضرت معاذؓ نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے اوپر قرض کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا تم مندرجہ ذیل دعا پڑھا کرو، اگر تم پر اُحد پہاڑ جتنا قرض بھی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی ادائیگی کا انتظام فرما دے گا

اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ

اے اللہ آپ ہی ملک وحکومت کے مالک ہیں، آپ جسے چاہیں حکومت عطا کرتے ہیں اور جس سے چاہیں حکومت چھین لیتے ہیں، جسے چاہیں عزت بخشتے ہیں اور جس کو چاہیں ذلیل کر دیتے ہیں، آپ کے پاس تو خیر ہی ہے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اے دنیا و آخرت کے رحمٰن و رحیم آپ جسے چاہتے ہیں دنیا و آخرت کی نعمتیں عطا فرماتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں روک لیتے ہیں، مجھ پر ایسی رحمت فرمائیے جو آپ کے سوا ہر کسی کے رحم و کرم سے مجھے بے پروا کر دے۔ اے اللہ! بے سرو سامانی سے میری کفایت فرمائیے اور میرا قرض مجھ سے ادا کرا دیجئے (طبرانی: 332)

تجارت کیلنڈر نمبر 2

30

بازار کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ جب بازار میں تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً (حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ حاکم: 1977)

اللہ کے نام سے، اے اللہ میں آپ سے اس بازار کی بھلائی کا اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس کے شر سے اور اس کے اندر جو کچھ ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ میں کسی جھوٹی قسم یا گھاٹے کے معاملہ میں پڑ جانے سے بچنے کیلئے آپ کی پناہ میں آتا ہوں

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں یہ دعا بھی منقول ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ السُّوْقِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ المعجم الاوسط 5589

اے اللہ میں آپ سے اس بازار کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، کفر اور گناہ سے آپکی پناہ میں آتا ہوں

تجارت کیلنڈر نمبر 2